

فلپیوں کے لیے پولس کے خط کا تعارف

فلپیوں کی کتاب کا بائبل مطالعہ، 1 ہفتہ

تعارف اور پس منظر

یہاں سے شروع کرتے ہوئے:

- 1- اپنے آپ کو زیادہ سے زیادہ وقت دیجیے اور ایک ہی نشست میں سارے خط کو پڑھ دیجیے۔ یہ صرف آپ کے 15-20 منٹ لے گا۔
 - 2- قیاس کیجیے کہ آپ خط کو موصول کرنے والوں میں سے ایک ہیں۔ قیاس کیجیے کہ اس خط کو پولس سے حاصل کرنے کے لیے کیا ہونا تھا۔ اس خط کو پڑھنے سے، کیسا محسوس ہونا تھا؟ پولس کی ہدایات کیا تھیں؟ اس کے احکامات کیا تھے؟ آپ نے کیا سیکھا۔
 - 3- فلپیوں کو دوبارہ پڑھیے اور دہرائے گئے الفاظ یا خیالات پر نشان لگائیں، یا لکھ لیں۔ اس خط میں کلیدی الفاظ کونسے ہیں؟ فلپیوں کے لیے پولس کی فکریں کیا ہیں؟
 - 4- کس چیز نے پولس کو یہ خط لکھنے کے لیے آمادہ کیا؟ (کیا موقع تھا؟)
 - 5- اس بارے پڑھیے کہ فلپیوں کی کلیسیا کیسے شروع ہوئی۔ دیکھیے اعمال 9:16-10۔
- نوٹ بک پر آپ کی تلاش کی گئی چیزوں، بصیرتوں اور سوالات کو لکھنا بہت مددگار ثابت ہوگا۔ آپ کو چالاک یا شریں کلام یا تفصیل میں جانے کی ضرورت نہیں، کوئی اور نہیں پڑھے گا صرف آپ پڑھیں گے۔

پولس کی خدمت کا اختیار

پولس نے شخصی طور پر غیر اقوام (غیر یہودیوں) کے لیے رسول (مشنری) ہونے کا اختیار خداوند یسوع مسیح سے ایک خاص رویا میں حاصل کیا تھا۔ (آپ اعمال 9:1-19 میں دمشق کی راہ پر پولس کی گفتگو اور اختیار بارے پڑھ سکتے ہیں)۔ پولس سرگرمی کے ساتھ اپنے اختیار کا پابند تھا اور اس نے انجیل کو نئے علاقوں میں، جن میں ایشاء اور یورپ کے حصے شامل ہیں جن میں تین مشنری سفر کیے۔ جب کبھی وہ سفر کرتا، پولس قائم شدہ کلیسیاؤں کو دیکھتا، لوگوں کو دیکھتا جن کی حوصلہ افزائی کی جائے اور نئے مسیحی بننے والوں کی تربیت کی جائے۔ کلیسیاؤں کو قائم کرنا اور راہنماؤں کو مقرر کرنا [1] پولس کے مشنری کام کی ایک اہم ترکیب معلوم پڑتی تھی (اعمال 14:23، 1 تیمتھیس 4:14، ططس 5:1)۔ پولس اپنے نیٹ ورک سے اپنے ساتھی لوگوں کو قاصد کے طور پر بھیجا کرتا تھا تا کہ وہ نئی وجود میں آئی ہوئی کلیسیا کی اضافی مدد کر سکے، خاص کر اگر کلیسیا کو مشکلات کا سامنا ہونا (فلپیوں 2:21-24) [2]۔

ایذا رسانی اور مخالفت

پولس کا مشنری کام اُسے لوگوں کے تین اہم گروہوں کے ساتھ جھگڑے میں لے آیا۔ اُس نے لکھا: ”میں، شہر کے خطروں میں، غیر قوموں کے خطروں میں، اور جھوٹے بھائیوں کے خطروں میں رہا“ (2 کرنتھیوں 11:26)۔

پولس کے ساتھی یہودی، خاص طور پر وہ جنہوں نے یسوع کو مسیحا کے طور پر قبول نہ کیا، انہوں نے پولس کی خدمت اور تعلیم کی مخالفت کی۔ مقامی قوموں نے بعض اوقات اپنے معاشرے میں پولس کے نئے مذہب کے تعارف کی وجہ سے دھمکیوں کو محسوس کیا (اعمال 19:23)۔ بہر حال پولس اور اُس کی خدمت کے لیے سب سے بڑا مسئلہ، یہودیوں (جھوٹے بھائیوں) کی مخالفت تھی۔ جھوٹے یہودی بھائی یہودی مسیحی تھے جنہوں نے اصرار کیا کہ غیر قوم مسیحی تبدیل ہو جائیں اور بنیادی طور پر یہودی بھی بن جائیں۔ انہوں نے سکھایا کہ مسیحی مرد حضرات کو ختنہ کروانا چاہیے [2]۔ جھوٹے بھائی پولس کے لیے مستقل طور پر ناراض اور رکاوٹ کا باعث تھے جس نے ثابت قدمی سے یہ سکھایا کہ نجات ایمان اور خدا کے فضل کے وسیلہ سے آتی ہے، اور موسیٰ کی شریعت اور ختنہ نجات کے لیے ضروری نہیں یا کلیسیا میں داخلے کے لیے ضروری نہیں۔

پولس نے اپنی خدمت کی وجہ سے بہت زیادہ مقدار میں ایذا رسانیاں اور مشکلات کا تجربہ کیا (2 کرنتھیوں 4:6-10، 11:23-28)۔ فلپی کی کلیسیا بھی مخالفت اور جھگڑے کا تجربہ کر رہی تھی۔ (فلپیوں 1:28-30، 3:2)۔

فلپی میں کلیسیا کا آغاز۔

پولس فلپی میں کچھ ہی دفعہ گیا تھا۔ اُس کی پہلی ملاقات اُسے کے دوسرے مشنری سفر کے دوران ہوئی۔ اسے اعمال 16:9-40 میں قلمبند کیا گیا ہے۔

روما کی وجہ سے، پولس نے مکدونیہ (گریس) میں فلپی کی طرف سفر کیا۔ یہ پہلی دفعہ تھا کہ یسوع کی خوشخبری کو یورپ میں لیجا یا گیا تھا۔ جیسے اُس کی روایت تھی، پولس سبت کے روز یہودی لوگوں سے ملنے گیا، اس ارادے کے ساتھ کہ وہ اُن کے ساتھ انجیل کے پیغام کو بانٹے گا۔ پولس نے ہمیشہ انجیل کو پہلے یہودیوں کو پیش کی (رومیوں 1:6)۔ ظاہری طور پر یہاں فلپی میں کوئی عبادت خانہ نہیں تھا، لہذا پولس دریا کی طرف گیا کہ ”دعا کی جگہ“ تلاش کرے [3] یہاں اُس نے مخصوص، یہودی عورتوں کا گروپ ملا۔ پولس نے ان عورتوں کے ساتھ نجات کے پیغام کو بانٹنے میں کوئی ہچکچاہٹ محسوس نہ کی۔ لدینامی ایک خاتون خوفِ خدا رکھتی تھی جو غیر قوم سے یہودیت میں منتقل ہوئی تھی۔ لدیہ نے انجیل کے اُس پیغام کو قبول کیا جسے پولس نے سکھایا تھا، اور اس طرح وہ یورپ میں پہلی مسیحی ایماندار بن گئی۔

لدیہ ایک دولت مند کاروباری خاتون تھی جو قیمتی، ارغوانی کپڑوں کا کام کرتی تھی۔ عام طور پر، مکدونیہ کی عورتیں، معاشرے میں اعلیٰ معیار رکھتی تھیں (اُس وقت کے دوسرے معاشروں کی عورتوں کے مقابلے میں) [4] یہ واضح ہے کہ لدیہ ایک گھریلو خاتون تھی، اور اُس کے

اثر کی وجہ سے اُس کا سارا گھرانہ (جس میں اُس کا وسیع خاندان، ملازم، اور دوسرے لوگ شامل تھے) ایماندار بن گئے، اور پتسمہ لیا (اعمال 16:15)۔

اعمال 16 پولس کی ایک بدروح کی قیدی لڑکی کے ساتھ لڑائی کو بھی قلمبند کرتا ہے۔ اُس نے اُس لڑکی کو اُس بدروح سے آزادی دلائی جو اس مشکل میں مبتلا تھی (اعمال 16:16-18)۔ اس کی وجہ سے، پولس اور اُس کے خدمت کے ساتھی، سیلاس، فلپی کے قید خانہ میں تھے، لیکن اُن کی قید نے قید خانہ کے دورغہ اور اُس کے خاندان کی نجات کی طرف راہنمائی کی۔

(دیکھیے اعمال 16:19-34)۔ لدیہ نے اپنے گھر میں ایک نئے ایمانداروں کے گروہ کو مدعو کیا [5]۔ یہ فلپیوں کی کلیسیا کا آغاز تھا (اعمال 16:40)۔

پولس پیشہ وار نہیں تھا۔ وہ سماجی امتیاز کو بہت کم دھیان میں لاتا۔ اگرچہ یہ ایک کاروباری خاتون تھی، یہ آسیب زدہ لڑکی یا رومی قید خانے کا دورغہ، کے لیے یسوع مسیح کے وسیلہ سے اسے آزادانہ طور پر پیش کیا گیا۔ (گلتیوں 28:3، گلسیوں 3:11)۔

فلپی کا شہر

فلپی مكدونیه کے بڑے شہروں میں سے ایک تھا۔ یہ ایک امیر شہر تھا، جو سونے اور چاندی کی کانوں کے قریب واقع تھا جو تقریباً خالی ہو چکا تھا۔ بہر حال، فلپیوں کی ساری جمات، امیر نہیں تھی۔

فلپی درحقیقت گریس میں ایک رومی آبادی تھی۔ فلپی کا شہر روم کے نمونے پر اور اسی انداز سے بنایا گیا تھا۔ اس کا انداز اور نقشہ روم کا تھا۔ اس کے زیادہ تر شہری رومی تھے۔ رومی شہریت رومی دُنیا کے لیے ایک اعظیم تحفہ تھا۔ (فلپیوں 3:20)۔ فلپیوں پر رومی قانونی کی حکمرانی تھی۔ وہ رومیوں جیسے کپڑے پہنتے اور زیادہ تر لاطینی بولتے تھے۔ پولس خود، ایک رومی شہری تھا (اعمال 16:37-39)۔

پولس کے قید خانہ کے خطوط۔

پولس اپنی خدمت کے دوران کئی مرتبہ قید میں ڈالا گیا لیکن اُسے اپنے بشارت کے کام کے لیے اسے روکنے کی اجازت نہیں تھی (اعمال 28:31)۔ پولس نے بہت سے خطوط لکھے، اشخاص کو اور کلیسیاؤں کو، اگرچہ وہ قید خانہ میں تھا۔ ان میں سے کچھ خطوط نئے عہد نامے میں شامل ہیں۔ یہ قید خانہ کے خطوط افسیوں، فلپیوں، گلسیوں اور فلیمون کے لیے ہیں۔ ابتدائی کلیسیائی باپ، پولی کریپ (69-155)، جس کا اپنا فلپیوں کے نام لکھا ہوا خط ابھی تک قائم ہے، کہتا ہے کہ پولس نے درحقیقت فلپیوں کو خطوط لکھے۔

ہم اس بارے پر یقین نہیں ہو سکتے کہ آیا کہ پولس قیصر یہ یاروم، یا یہاں تک کہ افسس میں قید میں رہا، جب اُس نے فلپیوں کے نام اپنا خط لکھا۔ بہر حال، اس ”سارے مجسٹریٹی نگہبان“ (13:1) اور ”قیصر کے گھر“ (22:4) کا ذکر کرتا ہے اُس خط میں جو اُس نے فلپیوں

کو لکھا، یہ اس طرح دکھائی دیتا ہے کہ پولس نے اس خط کو روم میں اپنی قید کے اختتام پر لکھا۔ پولس اپنے مارے جانے کی حقیقی دھمکی کی بات کرتا ہے، جو یہ اشارہ کرتی ہوئی دکھائی دیتی ہے کہ وہ روم سے لکھ رہا ہے۔ یہاں مزید کوئی اپیل نہیں ہے جسے کسی نے ایک مرتبہ روم میں قیصر کی طرف سے کرنے کی کوشش کی ہو۔ پولس کی قیصر کو کی گئی فریاد اُس کی آخری آمد رفت ہے اور اُس کے ممکنہ طور پر مارے جانے کی ہو سکتی ہے [7]۔ اس صورت حال کے علاوہ، پولس فلپیوں کی کلیسیا کے لیے اپنے پورے خط میں اعتماد اور خوشی کے ساتھ بات چیت کرتا ہے

شکر یہ کا خط۔

پولس نے اس خط کو شکر یہ کے خط کے طور پر لکھا جب اُس کی ملاقات لپفرتس کے وسیلہ سے ہوئی جو فلپیوں کی طرف سے تحفے کو لایا۔ فلپیوں کی کلیسیا بہت، اپنی غربت کی علاوہ بہت زیادہ دکھی تھی، اور انہوں نے بہت دفعہ پولس کی مدد کی تھی (فلپیوں 14:4-18، 2 کرنتھیوں 1:8-5)۔ اگرچہ پولس کے ساتھ ملاقات کے وقت، لپفرتس بہت بیمار پڑ گیا، لیکن ٹھیک ہوتے ہی، پولس اپنے خط کے ساتھ لپفرتس کو واپس فلپیوں کے پاس بھیج رہا تھا (فلپیوں 2:25-27)۔

کوئی شک نہیں کہ اُس کی ملاقات کے دوران، لپفرتس نے پولس کو فلپیوں کی کلیسیا کی تمام خبریں بتائیں۔ یہاں پولس کی جانب سے کوئی ملامت یا سرزنش نہیں تھی اور اب ہم دیکھ سکتے ہیں کہ یہاں چند معاملات تھے جو اُس کے متعلق تھے۔ آپ کے اس خط کو پڑھنے سے، آپ احاطہ کر سکتے ہیں کہ یہ معاملات کونسے تھے؟ (ان معاملات پر کورس کے سیشن کے دوران بات چیت کی جائے گی)۔

پولس کی فلپیوں کے لیے اپنی ذاتی سرگرمی اور محبت اُس کے پورے خط میں ایک گواہی ہے۔ وہ اُن کے لیے اپنی گہری محبت، احساسات اور اُمیدوں میں بہت ولولہ انگیز ہے (فلپیوں 1:6-8)۔ وہ فلپیوں کا اس طرح حوالہ پیش کرتا ہے کہ، ”۔۔۔ وہ جن کا میں مشتاق ہوں جو میری خوشی اور تاج ہو۔۔۔“

فلپیوں 1:4۔

اختتامیہ نوٹس۔

[1] کلیسیائی راہنما: "ایڈرز یا "ناظمین"، ہمیشہ نئے عہد نامے میں صیغہ جمع ہے (فلپیوں 1:1)۔

[2] مثال کے طور پر، پولس نے تیمتھیس اور ططس کو افسس اور کرتیے کے لیے قاصد کے طور پر اختیار دیا (1 تیمتھیس 3:1،

ططس 5:1)۔

[3] جھوٹے بھائیوں کا تقاضا تھا کہ غیر قوم مسیحی موثر طور پر مسیحی بننے کے لیے پہلے یہودی بنیں۔ پہلی چند بھائیوں کے لیے، مسیحیت کو بہت سے یہودی فرقوں سے عزت ملی۔

[4] عبادت خانے کو کم از کم 10 بالغ یہودی مردوں کی ضرورت تھی، کو خاندانوں کے سربراہ پوں۔ یہ ایسے دکھائی دیتا ہے کہ فلیپی میں عبادت خانہ کو رکھنے کے لیے یہاں صرف چند یہودی مرد تھے۔

کیوں پولس نے دریا کے قریب دعا کی جگہ کی توقع کی؟ کیا کسی نے پولس کو اس بارے بتایا؟ کیا یہ یہودیوں کے لیے دریا کے کنارے دعا کرنا عام رواج تھا؟

[5] ڈبلیو، ٹران اور جی۔ ٹی 1952، تیسرے ایڈیشن، ہیلنٹک سیولیزیشن، صفحہ 89، 99 میں، مارٹن کی طرف سے بیان کرتے ہیں (1983-16):

’اگر مکدونیہ شاید دنیا کے لائق مردوں کے گروہ کو پیدا کرتا جسے دیکھا گیا، تو عورتوں کو مردوں کے جواب میں ہونا تھا، انہوں نے معاملات میں بہت بڑا حصہ ڈالا، انہوں نے قاصدوں کو حاصل کیا اور ان کے شوہروں سے منظوری کو حاصل کیا، عبادت خانے تعمیر کرائے، شہروں کی تلاش کی، افواج کو حکم دیئے، اور نائب یا یہاں تک ساتھی حکمران بن کے خدمت کی۔‘

[6] نئے مسیحیوں کا اعمال 16:40 میں ’بھائیوں‘ کے طور پر حوالہ پیش کیا گیا ہے۔ اس عام اصطلاح میں مرد اور خواتین ایماندار شامل ہیں۔ سینکڑوں سالوں کے پہلے دو حصوں میں، کلیسیائیں گھروں میں ملتی تھیں اور گروہ میں منتظم تھیں۔ بہت سی اونچے درجے کے خواتین ایسی کلیسیاؤں کے لیے میزبان اور راہنما تھیں (اعمال 12:12، رومیوں 3:16-6، 1 کرنتھیوں 11:1، گلسیوں 4:15)۔

[7] مسیحی روایت یہ کہتی ہے کہ پولس اور پطرس تقریباً ایک ہی وقت پر، نیرو کے دور حکومت کے دوران، روم میں اپنے ایمان کی خاطر شہد ہوئے (64-65 عیسوی)۔ پولس کا سر قلم کر دیا گیا تھا، لیکن پطرس کو مصلوب کیا گیا تھا۔ پولس ایک رومی شہری تھا اور رومی شہریوں کو مصلوب نہیں کیا جاتا تھا۔